مولانا عبدالحمید عباسی، اسلام آباد

بنگلہ دیش میں مولانا ساجد عثمان کی گرفتاری کا پس منظر

بنگلہ دیش حکومت نے خدام القرآن کے چیئرمین مولانا محمد ساجد عثمان کو ۲۴ جنوری کو اس وقت گرفتار کر لیا جب کہ آپ کھٹمنڈو سے ڈھاکہ پہنچنے کے بعد ایئرپورٹ سے باہر نکل رہے تھے، آپکے ہمراہ حضرت مولانا احمد صادق ڈیسائی صاحب (ساؤتھ افریقہ) بھی تھے جب کہ حکومت نے خدام القرآن بنگلہ دیش کے ڈائریکٹر مفتی بختیار حسین فاضل جامعہ خیر المدارس ملتان، جو کہ استقبال کے لیے ایئرپورٹ آئے ہوئے تھے کو بھی حراست میں لے لیا۔ پولیس ایک اور ساتھی عبد النور سمیت ان چاروں افراد کو نامعلوم مقام پر لے گئی۔ ۲۹ جنوری کے اخبارات کے ذریعہ ہمیں اس گرفتاری کا علم ہوا، پولیس نے گرفتاری کا جواز پیش کرنے کے لیے جو الزام عائد کیے ان میں ان حضرات کا طالبان اور الشیخ اسامہ بن لادن سے تعلق ظاہر کیا۔ نیز یہ بھی ظاہر کیا کہ ان لوگوں کا حرکۃ الجہاد الاسلامی بنگلہ دیش سے بھی تعلق ہے اور گزشتہ دنوں یہاں کے ایک آزاد خیال شاعر شمس الرحمٰن پر ہونے والے قاتلانہ حملہ میں یہ لوگ ملوث ہیں۔ پولیس نے یکم فروری کو انہیں عدالت میں پیش کر کے ۵ دن کا جسمانی ریمانڈ لیا۔ دوبارہ ۷ تاریخ کو پیش کر کے پھر تین دن کا ریمانڈ لیا۔ تیسری مرتبہ ۱۱ فروری کو پیش کر کے ۲ دن کا ریمانڈ لیا۔ اس دوران پولیس نے کسی فرد کو ان سے ملاقات کی اجازت نہ دی بلکہ پہلے دو ریمانڈوں پر وکیل کو بھی یہ اجازت نہیں دی کہ وہ ان سے وکالت نامے پر دستخط کرا سکے۔ ۱۴ فروری کو جب ریمانڈ ختم ہونے پر انہیں عدالت میں پیش کیا گیا تو پولیس کے پاس الزامات ثابت کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔ جس پر ان حضرات کے وکیل نے درخواست دی کہ جب ان پر کوئی الزام ثابت نہیں ہوا تو انہیں باعزت بری کیا جائے، لیکن مجسٹریٹ نے انہیں جیل بھیج دیا اور ۲۵ فروری کی تاریخ دے دی۔ اور تاحال وہ جیل میں ہیں۔

مولانا محمد ساجد عثمان صاحب کا تعلق صادق آباد، ضلع رحیم یار خان سے ہے۔ آپ حضرت مولانا محمد عثمان صاحبؒ بانی مدرسہ خدام القرآن میرے شاہ، تحصیل صادق آباد، ضلع رحیم یار خان کے چھوٹے فرزند ہیں۔ مولانا محمد ساجد عثمان صاحب سرونٹس آف سٹرگنگ ہیومینیٹی انٹرنیشنل کی سنٹرل باڈی کے ممبر اور ڈائریکٹر آف ایشیا ہیں اور خدام القرآن کے چیئرمین ہیں۔ سرونٹس آف سٹرگنگ ہیومینیٹی اپنا تعلیمی سلسلہ خدام القرآن کے نام سے جاری رکھے ہوئے ہے جب کہ اس ادارہ کے چیئرمین ساؤتھ افریقہ کی عظیم علمی و روحانی صوفی منش شخصیت ولی کامل حضرت مولانا احمد صادق ڈیسائی ہیں جو مسیح الامت حضرت مولانا مسیح اللہ خان صاحب نور اللہ مرقدہ کے خلیفہ ہیں۔ آپ کی حق گوئی و بے باکی پر آپ کے شیخ نے آپ کا نام عبد الحق تجویز کیا تھا۔ آپ نے تمام علوم اپنے شیخ کی خدمت میں رہ کر جلال آباد (ہندوستان) میں حاصل کیے۔ آپ کی عمر ۷۵ برس کے قریب ہے۔

خدام القرآن کا ہدف ایسے علاقے ہیں جہاں مسلمان بوجہ غربت یا غفلت دینی تعلیم سے محروم ہیں اور عیسائی مشنریاں ان سے ایمان چھیننے کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ خدام القرآن وہاں مسلمان بچوں کے لیے تعلیم کا انتظام کرتا ہے۔ بنگلہ دیش ایسے علاقوں میں سرفہرست ہے جہاں کی عیسائی مشنری تعلیم کے ساتھ ساتھ معیشت اور سیاست میں بھی اپنا ہولڈ قائم کیے ہوئے ہے۔ یہاں بار بار کے دوروں اور سروے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ غریب اور سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے یہاں غیر مسلم تنظیموں نے پندرہ سو گاؤں تعمیر کیے ہیں جہاں مسجد و مدرسہ بالکل نہیں ہے۔ ہر گاؤں میں ایک کلب بنایا گیا ہے جہاں ایک طرف انگلش میڈیم اسکول عیسائی مشنری کے تحت چل رہا ہے جب کہ ہفتہ میں ایک دن اس کلب میں گاؤں والوں کو جمع کر کے وی سی آر پر حیا باختہ اور اسلام سے دور کرنے والی فلمیں دکھائی جاتی ہیں۔ اسی کلب میں عیسائی مبلغین بھی گاہے بگاہے آتے ہیں۔ اور لوگوں کو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں۔ پورے گاؤں میں کوئی شخص قرآن پڑھنے والا یا نماز کا طریقہ جاننے والا نہیں ملتا۔ الا ماشاء اللہ۔ عیسائی مشنریوں کا پروگرام ہے کہ انہی گاؤں کے لوگوں کو امداد اور تعاون کی شکل میں پیسے کا لالچ دے کر عیسائی بنالیں اور بنگلہ دیش کو اکثریتی عیسائی ملک ثابت کرنے کے لیے اپنے دیرینہ ہدف کو پورا کر سکیں۔ خدام القرآن کا ہدف بھی یہی گاؤں ہیں۔ جنہیں گچھو گرام کہا جاتا ہے۔ گزشتہ تین سال کی محنت کے نتیجہ میں ادارہ خدام القرآن تقریباً پانچ سو گاؤں کور کرنے میں کامیاب ہو چکا ہے۔ ان پانچ سو میں تقریباً ہر گاؤں میں ایک مدرسہ قائم کیا ہے جہاں صبح و شام چھوٹے بچوں کی تعلیم کا انتظام ہے۔ ۵ وقت نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے اور روزانہ ایک گھنٹہ گاؤں کے بڑے لوگوں کی کلاس ہوتی ہے جس میں تصحیح قرآن، نماز کا طریقہ اور اسلام کے بنیادی عقائد اور ضروری مسائل وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔ الحمد للہ اس وقت ان ۵۰۰ کے قریب مکاتب میں ۵۰ ہزار کے قریب بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور

ہزاروں بچے خدام القرآن کا دو سالہ نصاب پورا کر چکے ہیں۔ سینکڑوں بچے ان گاؤں سے نکل کر بڑے مدارس میں داخل ہو چکے ہیں۔ فللہ الحمد۔ خدام القرآن کا ہدف بہت جلد ان پندرہ سو گاؤں کو کور کرنا ہے۔

خدام القرآن کے ان مکاتب کی وجہ سے علاقے میں جو دینی انقلاب برپا ہوا ہے وہ ہر کوئی محسوس کر رہا ہے۔ خدام القران کی طرف سے تمام تعلیم مفت دی جاتی ہے اور اساتذہ کی تنخواہیں بھی ادارہ خود ادا کرتا ہے۔ خدام القرآن بنگلہ دیش کے علاوہ نیپال' پاکستان' (اندرون سندھ) افغانستان اور کئی دوسرے ممالک میں بھی تعلیمی کام کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش میں چونکہ کوئی اسلامی تنظیم اس سطح پر کام نہیں کر رہی تھی' لہٰذا جب خدام القرآن نے کام شروع کیا تو مشنری ادارے اس کے خلاف متحرک ہو گئے ہیں۔ چونکہ یہ ادارہ رفاہی کام بھی کرتا ہے اور اب بھی امداد تقسیم کرنے کا پروگرام تھا اس لیے ہم سمجھتے ہیں کہ مولانا احمد صادق ڈیسائی صاحب اور مولانا محمد ساجد عثمان صاحب وغیرہ کی گرفتاری بھی انہی مشنری اداروں کے اشارے پر عمل میں آئی ہے۔ وہ نہیں چاہتے کہ اسلامی تنظیم یہاں سیلاب زدگان میں امداد تقسیم کرے۔ بنگلہ دیش حکومت باوجود کوئی ٹھوس ثبوت نہ ہونے کے نہ صرف انہیں جیل میں بند کیے ہوئے ہے بلکہ ان سے کسی قسم کی ملاقات کی اجازت بھی نہیں رہی۔ ادھر دفتر پر پولیس نے ہلہ بول کر تمام ریکارڈ قبضہ میں لے لیا۔ ہم نے اس سلسلہ میں اسلام آباد میں موجودہ دفتر خارجہ کو درخواستیں دیں' این بی ایس کے ڈائریکٹر سے ملاقاتیں کیں کہ وہ ہمارے ساتھ قانونی تعاون کریں اور ایک ممتاز عالم دین اور پاکستان کی معزز شخصیت کی جلد رہائی کو یقینی بنائیں اور اس سلسلہ میں بنگلہ دیش میں موجود اپنے سفارت خانہ کو ہدایات جاری کریں۔ وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ وہ اپنے سفارت خانہ کو کئی لیٹر بھیج چکے ہیں لیکن تاحال سفارت خانہ نے کوئی تعاون کیا نہ کوئی رابطہ۔ ہمارے وفد نے وفاقی وزیر مذہبی امور راجہ ظفر الحق سے بھی ملاقات کی' انہوں نے بھی بنگلہ دیش میں پاکستانی سفارت خانہ کو لیٹر لکھا اور اس کیس میں تعاون کرنے کا حکم دیا لیکن اس کا بھی کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ اس سلسلہ میں ہمارے ایک وفد نے لیبر اینڈ اوورسیز پاکستانیوں کے وزیر جناب شیخ رشید احمد سے بھی ملاقات کی۔

مولانا محمد ساجد عثمان کا حالیہ دورہ سیلاب زدگان میں امداد کی تقسیم کے سلسلہ میں تھا۔ سیلاب زدگان کے لیے مبلغ ۳۰ ہزار ڈالر سرونٹس آف سفرنگ ہیومینیٹی کے اکاؤنٹ سٹی بنک بنگلہ دیش میں موجود تھے۔ ادارہ کے چیئرمین نے بنگلہ دیش فارن آفس اور این جی او بیورو کو ایک لیٹر کے ذریعہ مولانا محمد ساجد عثمان کو ویزا جاری کرنے کے لیے کہا تا کہ وہ امداد تقسیم کر سکیں۔ بنگلہ دیش حکومت نے اسلام آباد میں اپنے سفارت خانہ کو ایک فیکس لیٹر بھیجا جس میں مولانا محمد ساجد عثمان کو ویزا جاری کرنے کا حکم دیا گیا۔ اسی لیٹر پر آپ کو ویزا جاری کیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر مولانا محمد ساجد عثمان پر اسامہ یا طالبان کے ساتھ تعلق کا شبہ تھا تو انہیں ویزا کیوں جاری کیا گیا؟ ڈھاکہ ایئرپورٹ پر کیوں اترنے دیا گیا' جب حکومت انہیں خود بنگلہ دیش آنے کی دعوت دے رہی ہے تو اب انہیں گرفتار کرنے کا کیا جواز ہے؟

بلوچستان میں اسلامی قوانین کا نفاذ

بلوچستان حکومت نے قانون سازی کے ذریعے سود کو حرام قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی عائد کر دی ہے۔ علاوہ ازیں پانی کے بلوں پر سرچارج کو خلاف اسلام قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا گیا ہے۔ جبکہ کلاشنکوف سمیت تمام معیاری اسلحہ کے لائسنسوں کے جاری کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے اور صوبے میں مقامی روایت کا قانون نافذ کر دیا گیا ہے۔ سرحد پار سے سمگلنگ کے خاتمے کے لیے سخت سزائیں تجویز کی گئی ہیں۔ یہ باتیں بلوچستان کے سینئر وزیر اور وزیر بلدیات مولانا امیر زمان نے اے این این کو بلوچستان کے کل ۳۵۲ قوانین میں سے ۱۰۰ سے زائد قوانین اسلام کے مطابق بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا قانون سازی کے ذریعے صوبائی حکومت کی طرف سے دیے جانے والے پہلے اور نئے تمام قرضوں پر سود ختم کرتے ہوئے اسے امداد کا نام دیا گیا ہے اور وفاقی حکومت سے بھی بلوچستان کے ذمہ واجب الادا قرضوں پر سود ختم کرنے کی استدعا کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ذاتی حفاظت کے لیے صرف ہلکے اسلحے کے لائسنس جاری کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دین کا قانون نافذ ہو چکا ہے۔ اب اگر وزیر اعلیٰ بھی چاہیں تو کسی کے خلاف مقدمہ واپس نہیں لے سکیں گے جب تک کہ فریقین آپس میں راضی نہ ہوں۔

(نوائے وقت لاہور ۲۳ فروری ۹۹ء)